3 مارچ 2017ء

نجی شعبے کو قرضوں میں نمو تاریخی رجحان سے تجاوز کر گئی، اسٹیٹ بینک نے 2016ء کی چوتھی سہ ماہی رپورٹ جاری کر دی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آج شعبہ بینکاری کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ جاری کر دیا جو 31 دسمبر 2016ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے بارے میں ہے۔ جائزے کے مطابق سہ ماہی کی خاص بات نجی شعبے کو قرضوں میں متاثر کن نمو ہے اور یہ گذشتہ 10 سال کے دوران چوتھی سہ ماہی کی نمو کے معاملے میں بلند ترین رہی ہے۔ شعبہ بینکاری کی ادائیگی قرض کی صلاحیت بھی مستحکم رہی کیونکہ شرحِ کفایت سرمایہ (Capital Adequacy Ratio) 16.17 فیصد ہے جو کم از کم مطلوبہ سطح 10.65 فیصد سے خاصی بلند ہے۔ امانتوں میں نمو بھی مستحکم رہی جبکہ چوتھی سہ ماہی کا منافع گذشتہ سال سے بہتر رہا تاہم پورے سال کا منافع معمولی سا کم رہا جس کا سبب پست شرحِ سود کا ماحول ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شعبہ بینکاری کے اثاثے 2016ء کی چوتھی سہ ماہی میں 4.6 فیصد بڑھے ہیں۔ نجی شعبے کی طرف سے قرضے کی طلب نے اس میں اہم کردار ادا کیا ہے، جس کے اسباب زری نرمی کا تاخیری اثر، بہتر اقتصادی حالات، اور بہتر سیالیت ہے۔ شعبہ بینکاری کے سب سے بڑے قرض گیر یعنی ٹیکسٹائل شعبے میں دوبارہ سے قرضوں کا بہاؤ دیکھنے میں آیا۔ اس کے علاوہ شکر، بجلی، زرعی کاروبار، اور سیمنٹ وہ چند شعبے ہیں جنہوں نے زیرِ جائزہ مدت میں بینکوں سے بڑے قرضے حاصل کیے۔ 2016ء کی چوتھی سہ ماہی میں بینکوں کی سرمایہ کاریاں البتہ 1.5 فیصد کم ہو گئیں جس کا اہم سبب سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری کا کم ہونا ہے۔

ڈپازٹس یا امانتیں جو بینکوں کے لیے رقوم کے حصول کا بنیادی ذریعہ ہیں، 2016ء کی چوتھی سہ ماہی میں 6.4 فیصد بڑھیں (پورے 2016ء میں نمو 13.6 فیصد رہی)۔ مجموعی ڈپازٹس میں اضافے میں اہم حصہ بلا منافع کرنٹ ڈپازٹس کا تھا جس کے بعد فکسڈ ڈپازٹس اور سیونگ ڈپازٹس نے کردار ادا کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چوتھی سہ ماہی کے علاوہ پورے سال کے دوران ڈپازٹس میں یہ بلند نمو خوش آئند ہے کیونکہ گذشتہ چند سال سے امانتوں میں نمو کم ہو رہی تھی۔

غیر فعال قرضے اور متعلقہ تناسبات میں کمی سے شعبہ بینکاری کے اثاثوں کا معیار بہتر ہوا ہے، خاص طور پر قرضوں میں غیر فعال قرضوں کا تناسب گر کر 10.1 فیصد ہو گیا جو آٹھ سال کی پست ترین سطح ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ قرضوں میں اضافے کے علاوہ، غیر فعال قرضوں کی وصولی نے اس تناسب کو کم کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ 2016ء کی چوتھی سہ ماہی میں کوریج تناسب (تموین بلحاظ غیر فعال قرضے) بڑھ کر 85.0 فیصد ہو گیا (جو 2016ء کی تیسری سہ ماہی میں 82.7 فیصد تھا)۔

سودی مارجن میں کمی اور سرمایہ کاری کے کم حجم سے شعبہ بینکاری کی ایک سالہ نفع یابی کم ہو گئی ہے۔ چنانچہ اثاثوں پر منافع 2.1 فیصد ہو گیا ہے جو 2015ء کی چوتھی سہ ماہی میں 2.5 فیصد تھا۔ تاہم ادائیگی قرض کی مستحکم صلاحیت بدستور موجود رہی کیونکہ 31 دسمبر 2016ء کو شرحِ کفایتِ سرمایہ 16.17 فیصد ہے جو کہ 10.65 فیصد کی کم سے کم مطلوبہ سطح سے خاصی اوپر ہے۔

سہ ماہی کارکردگی جائزہ اس لنک پر موجود ہے:

http://www.sbp.org.pk/publications/q_reviews/qpr.htm

****